

296

21:سورۃ الانبیاء

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	شمار آیات	پارہ شمار	نام پارہ
21	سُوۡرَةُ الۡاَنۡبِيَآء	مکی	7	112	17	اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں قریش مکہ کو سخت الفاظ میں تنبیہ کہ حساب کا وقت نزدیک آ گیا ہے لیکن ان کے دل غفلت میں مدہوش ہیں۔ مشرکین کہتے ہیں کہ ایک انسان کیسے رسول ہو سکتا ہے اور یہ کہ قرآن وحی نہیں ہے بلکہ پریشان خواب ہیں یا یہ کوئی شاعر ہے۔ اس سے پہلے بھی ہمیشہ انسانوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا گیا تھا۔ اِن لوگوں کے لئے یہ کتاب نازل کی گئی ہے تاکہ یہ ہدایت حاصل کر سکیں۔

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ مُّعۡرِضُوۡنَ ۚ‏ ﴿۱﴾ لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ پہنچا ہے لیکن ان کی حالت یہ ہے کہ وہ ابھی تک غفلت میں پڑے ہوئے اعراض کیے جا رہے ہیں

مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ مُّحۡدَثٍ اِلَّا اسۡتَمَعُوۡهُ وَهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ۙ‏ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوۡبُهُمۡ ‌ؕ ان لوگوں کے پاس ان کے رب کی جانب سے جب بھی کوئی نئی یاد دہانی آتی ہے تو وہ اسے اس بے پرواہی سے سنتے ہیں گویا کھیل کود میں لگے ہوئے ہیں اور ان کے دل غفلت میں مدہوش ہیں

وَاَسَرُّوا النَّجۡوَى ‌ۖ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ‌ۖ هَلۡ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ‌ۚ اَفَتَاۡتُوۡنَ السِّحۡرَ وَاَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ‏ ﴿۳﴾ اور یہ ظالم لوگ آپ کے خلاف سرگوشیاں کرتے ہیں کہ یہ تو محض تمہارے ہی جیسا ایک انسان ہے پھر تم جانتے

بوجھتے ہوئے اس کے پاس جادو سننے کے لئے کیوں جاتے ہو قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ
فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۡ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٤﴾ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے جواب میں
فرمایا کہ میرا رب آسمان اور زمین میں کہی جانے والی ہر بات کو جانتا ہے اور وہ خوب
سننے والا خوب جاننے والا ہے رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) نے مخالفین کی سازشوں اور سرگوشیوں کا
ہمیشہ یہی جواب دیا بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ
وہ تو یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن وحی نہیں ہے بلکہ پریشان خوابوں کا مجموعہ ہے یا شاید
اس کی اپنی خود ساختہ چیز ہے یا پھر یہ کوئی شاعر ہے فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ
الْاَوَّلُوْنَ ﴿٥﴾ پس اگر یہ واقعی رسول ہے تو اسے چاہئیے کہ ہمارے پاس کوئی ایسا
معجزہ لائے جیسا کہ اس سے پہلے رسول معجزات دے کر بھیجے گئے تھے مَآ اٰمَنَتْ
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ لیکن ان سے پہلے ہم نے
جن بستیوں کو ہلاک کیا تھا وہ اس قسم کے معجزات کو دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائے
تھے، کیا یہ ایمان لے آئیں گے ؟ وَ مَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ
اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾ اے پیغمبر
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ سے پہلے ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے، وہ سب مَرد ہی تھے جن کی
طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے، اے مشرکین مکہ ! اگر تم لوگ یہ بات نہیں جانتے تو
اہل کتاب سے پوچھ لو وَ مَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ مَا كَانُوْا
خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ اور ہم نے ان رسولوں کے جسم ایسے نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ

کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ دنیا میں ہمیشہ زندہ رہنے والے تھے ثُمَّ صَدَقۡنٰهُمُ الۡوَعۡدَ فَاَنۡجَيۡنٰهُمۡ وَمَنۡ نَّشَآءُ وَاَهۡلَكۡنَا الۡمُسۡرِفِيۡنَ‏ ﴿۹﴾ پھر ہم نے ان رسولوں سے کئے ہوئے وعدے کو سچا کر دکھایا اور ہم نے انہیں اور ان کے ساتھ جس کو چاہا عذاب سے نجات دے دی اور حد سے گزر جانے والوں کو ہلاک کر دیا لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ كِتٰبًا فِيۡهِ ذِكۡرُكُمۡ‌ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ‏ ﴿۱۰﴾ اے لوگو! ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارے لئے نصیحت اور یاد دہانی موجود ہے، پھر کیا تم اتنی بھی عقل نہیں رکھتے؟ رکوع[۱]